سوال

کیا عورت اپنے محرم مردوں کے سامنے دودھ پلا سکتی ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

ردمثلا باپ، بھائی، اور بھانجا کے سامنے ستر پورا بدن ہے، مگر جو غالبا ظاہر ہوتا ہے مثلا چہرہ اور بال اور گردن اور بازو، اور قدم.

ر تعالی کا فرمان ہے :

ے، یا اپنے باپوں کے سامنے، یا اپنے خاوند کے باپوں کے سامنے، یا اپنے بیٹوں کے سامنے، یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے سامنے، یا اپنے بھائیوں کے سامنے، یا اپنے بھتیجوں کے سامنے، یا اپنے بھانجوں کے سامنے، یا اپنی عورتوں کے سالنور(31).

لی نے اپنے خاوند کے سامنے اورا پنے محرم مردوں کے سامنے زینت ظاہر کرنا مباح کی ہے، اور زینت سے مقصود زینت والی جگہیں ہیں، چنانچہ انگوٹھی کی جگہ ہتھیلی ہے، اور کنگن اور چوڑیوں کی جگہ کلائی اور بازو ہے اور بالیوں کی جگہ کان ہیں، اور ہار کی جگہ گردن ہے اور سینہ ہے اور پازیب کی جگہ پنڈلی ہے.

، بکر جصاص رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

س کا ظاہر خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ اباء وغیرہ کے لیے زینت ظاہر کرنے کی اباحت کا مقتضی ہے، اور یہ معلوم ہے کہ زینت والی جگہ سے مراد چہرہ اور ہاتھ اور بازو ہیں....

، ہے کہ آیت میں مذکور افراد ان جگہوں کو دیکھنا مباح ہے، اور یہ جگہیں زینت والی باطنی جگہ ہیں؛ کیونکہ آیت کی ابتدا میں اجنبیوں کے لیے ظاہری زینت ظاہر کرنے کی اباحت بیان ہوئی ہے، اور خاوند اور دوسرے محرم مردوں کے لیے باطنی زینت مباح کی ہے.

ور ابن مسعود اور زبیر سے مروی ہے کہ : بالیاں اور ہار اور کنگن اور پازیب...

، خاوند اور اس کے ساتھ ذکر کردہ محرم مردوں میں برابری کی ہے، تو اس کا تقاضہ ہے کہ ان سب مذکورہ افراد کے لیے زینت والی جگہیں دیکھنا مباح ہیں جس طرح خاوند کے لیے.

اور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے اباء کے ساتھ ان محرم مردوں کا ذکر کیا ہے جن کے ساتھ ابدی نکاح حرام ہے تو یہ اس کی دلیل ہے کہ جو حرمت میں ان جیسا ہو تو اس کا حکم بھی اس جیسا حکم ہوگا، مثلا داماد اور ساس اور رضاعی محرم وغیرہ " انتہی

ر بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں "

م کے لیے اپنی زینت ظاہر مت کریں، اور اس زینت سے مراد خفیہ زینت ہے، اور زینت دو قسم کی ہے خفیہ اور ظاہرہ :

، اور ٹانگ میں خضاب، اور کلائی میں چوڑیاں اور کنگن، اور بالیاں، اور ہار، اس لیے ان کو ظاہر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی کسی اجنبی کے لیے انہیں دیکھنا جائز ہے، اور زینت سے مراد زینت کی جگہ ہے " انتہی

ر کشف القناع میں ہے :

کے لیے اپنی محرم عورتوں کا چہرہ اور گردن اور قدم اور سر اور پنڈلی دیکھنی جائز ہے، اس روایت پر قاضی کہتے ہیں : جو غالبا ظاہر ہوتا ہے وہ مباح ہے مثلا سر اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک " انتہی

ع (11/5).

م مرد قرب اور فتنہ سے امن کے اعتبار سے ایک دوسرے سے فرق میں ہیں، اس لیے عورت اپنے والد کے لیے وہ کچھ ظاہر کرتی ہے جو وہ اپنے خاوند کے بیٹے کے سامنے ظاہر نہیں کرتی.

طبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

لی نے خاوندوں کا ذکر کیا اور ان کے ساتھ ابتدا کی اور پھر دوسرے نمبر پر محرم مردوں کو ذکر کیا اور زینت کے ظاہر کرنے میں ان میں برابری کی، لیکن ان کے مراتب میں اختلاف ہے جس طرح بشر کے نفس میں ہے، اس لیے باپ اور بھائی کے سامنے عورت جو ظاہر کرتی ہے وہ اپنے خاوند کے بیٹے کے سا.

ں کو چاہیے کہ دودھ پلاتے وقت اپنے محرم مردوں کے سامنے اپنے پستان ظاہر نہ کرے، وہ کپڑے وغیرہ کے نیچے سے ہی دودھ بچے کے منہ میں ڈال دے، یہ چیز اس کی شرم وحیاء اور ستر میں شمار ہوتی ہے.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (34745) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

113287